ICI PAKISTAN LTD.

ہمقدم

آئی سی آئی پبلی کیشن کا سہ ماہی جریدہ

جلد نمبر ۵ شمارہ نمبر ا   جنوری تا مارچ ۲۰۱۵

A Part of YBG

سسٹینیبلٹی

آئی ٹی بیک اپ سرور کا عطیہ

مریض کی ہسٹری، مرض کی تشخیص اور اس کے علاج میں نہایت اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔ یہ اہمیت اس وقت اور بھی بڑھ جاتی ہے جب معاملہ دل کے مریض کا ہو۔

پنجاب کارڈیو ویسکولر انسٹیٹیوٹ (PIC Lahore) لاہور میں واقع پبلک سیکٹر کا سب سے بڑا ادارہ ہے۔ جہاں روزانہ سینکڑوں کی تعداد میں دل کی مریض اپنے علاج کے لیے آتے ہیں۔ ان مریضوں کی ہسٹری کو کمپیوٹرائز نظام کے تحت محفوظ رکھنا ایک اہم کام ہے جس کے لیے ایک بہت بڑے کمپیوٹر جس کو سرور کہا جاتا ہے کی ضرورت ہوتی ہے تا کہ اگر خدانخواستہ ایک کمپیوٹر خراب ہو جائے تو دوسرا بیک اپ کمپیوٹر پر مریض کا ریکارڈ موجود ہو۔

اس ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے پی آئی سی لاہور کی انتظامیہ نے ایک بیک اپ سرور کی درخواست کی۔ آئی سی آئی پاکستان کی انتظامیہ نے اس درخواست پر فوری عمل درآمد کیا اور پی آئی سی لاہور کی انتظامیہ کو آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن کی جانب سے ایک آئی ٹی بیک سرور بمعہ دیگر ضروری اشیاء مہیا کر دیا گیا۔

آئی ٹی بیک سرور کی افتتاحی تقریب میں پروفیسر بلال زکریا خان، چیف ایگزیکٹو پی آئی سی، لاہور اور ڈاکٹر عائشہ گوہر، ممبرز بورڈ آف ڈائریکٹرز نے شرکت کی اور آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن کی جانب سے دیئے جانے والے عطیے اور آئی سی آئی پاکستان کی فلاحی سرگرمیوں کے حوالے سے کارکردگی کو بیحد سراہا۔ پروفیسر بلال زکریا نے اپنے خطاب میں کہا کہ مریضوں کو اچھی دیکھ بھال اور علاج کے لیے اس بیک اپ سرور کی بیحد ضرورت تھی جو کہ نہ صرف ہمارے ادارے کی کارکردگی میں اضافے کا باعث بنے گا بلکہ ہم زیادہ مریضوں کا علاج بھی کر سکیں گے کیونکہ یہ دل کا معاملہ ہے۔ آصف ملک، وائس پریذیڈنٹ، لائف سائنسز بزنس نے اس موقع پر آئی سی آئی پاکستان کے فلاحی کاموں پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ کمپنی معاشرے کے مختلف شعبوں کی بہتری کے لیے اپنا کردار کس طرح ادا کر رہی ہے۔

آئی ٹی بیک اپ سرور کی افتتاحی تختی کی نقاب کشائی آصف ملک اور ڈاکٹر عائشہ گوہر نے مل کر کی۔

کارپوریٹ

چیف ایگزیکٹو سیشن

سال 2015 کی پہلی سہ ماہی میں چیف ایگزیکٹو سیشن ماہِ فروری میں منعقد کیا گیا۔ وڈیو لنک کے ذریعے کراچی ہیڈ آفس سے لاہور، شیخوپورہ اور کھیوڑہ سائٹ کو منسلک کیا گیا تھا اس طرح بیک وقت تمام سائٹس/ لوکیشنز پر موجود اسٹاف نے چیف ایگزیکٹو سیشن میں حصہ لیا۔

چیف ایگزیکٹو نے تمام اسٹاف کو کمپنی کی کارکردگی سے آگاہ کیا۔ توانائی کے مسئلے کی وجہ سے پولیسٹرا ور سوڈا ایش کی کارکردگی پر جو اثرات پڑے ہیں اور ان سے نبردآزما ہونے کے لیے کمپنی نے جو حکمت عملی تیار کی ہے اس کے بارے میں تفصیل سے بات چیت کی۔

اس کے ساتھ ساتھ کمپنی نے سوڈا ایش میں مزید توسیع کا جو منصوبہ بنایا ہے اس سے بھی آگاہ کیا۔ یہ توسیع منصوبہ مختلف مرحلوں میں مکمل ہوگا اور جب پایۂ تکمیل کو پہنچ جائے گا تو ہمارے سوڈا ایش پلانٹ کی سالانہ پیداوار 500,000 ٹن سالانہ ہوجائے گی۔

کسی بھی پیداواری یونٹ کے لیے 5 لاکھ ٹن سالانہ کی پیداوار ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے نٹریکو پاکستان میں جو سرمایہ کاری کی گئی ہے اور اس کی کارکردگی کے بارے میں بھی اسٹاف کو اعتماد میں لیا۔

مستقبل کے بارے میں انہوں نے کہا کہ ہم اسی طرح سے بلندی کی طرف اپنا سفر جاری رکھیں گے۔ مختلف قسم کے کاروباری مواقعوں سے فائدہ اٹھائیں گے اور اس کے ساتھ ساتھ اپنے جاری منصوبوں پر نظر رکھیں گے تاکہ وہ وقت پر پایۂ تکمیل کو پہنچ جائیں۔

سیشن کے آخری مرحلے میں سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہوا اور تمام لوکیشنز پر موجود اسٹاف نے چیف ایگزیکٹو سے مختلف سوالات کیے جن کے انہوں نے تسلی بخش جوابات بھی دیئے۔

اداریہ

ہمقدم کا ایک اور شمارہ آپ کے ہاتھ میں ہے۔ ہمارے جو ساتھی اس سال حج کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ آپ ان خوش نصیبوں کے بارے میں اس شمارے میں پڑھیں گے۔ ہماری طرف سے ان تمام ساتھیوں کو پیشگی حج مبارک۔

ہماری کمپنی کے ششماہی نتائج کا اعلان ہو چکا ہے اور باوجود بہت سارے مسائل اور مشکلات کے ہم نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ ہماری کمپنی نے گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں اس سال بعدازٹیکس منافع میں 34% اضافے کا اعلان کیا ہے جو کہ یقیناً آپ سب کی محنت کا ثمر ہے۔ یہ ہم سب کے لیے نہایت فخر اور اطمینان کی بات ہے کہ ہماری کمپنی بلندیوں کی جانب رواں دواں ہے۔

جب یہ شمارہ آپ کے پاس پہنچے گا تو ماہِ رمضان شروع ہو چکا ہوگا۔ یہ وہ مہینہ ہے جو ہمیں صبر اور ایثار کا سبق دیتا ہے۔ اس ماہ میں ہم اپنے ساتھ ساتھ اپنے اردگرد رہنے والوں کا بھی بہت زیادہ خیال رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ عبادات کا خصوصی اہتمام کرتے ہیں اور اپنے بچوں کے لیے عید کی خوشیوں کا بندوبست کرتے ہیں۔ آپ سب سے درخواست ہے کہ ان سب باتوں کے ساتھ اپنے اردگرد رہنے والوں پر بھی توجہ دیں اور ان کو اپنی خوشیوں میں شریک کریں۔

اس شمارے کے بارے میں آپ کے تبصروں کا انتظار رہے گا۔

ایڈیٹر
عبدالغنی

ہمقدم ایک سہ ماہی رسالہ ہے جو کہ آئی سی آئی پاکستان کے اسٹاف کے لیے شائع کیا جاتا ہے۔

برائے رابطہ
ایڈیٹر ہمقدم
آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ
5۔ ویسٹ وہارف۔ کراچی
فون: 0300-8238751
021-3231-4646
ای میل: abdul.ghani@ici.com.pk

سسٹینیبلٹی

تعلیم سب کے لیے۔ آؤ پڑھو

گوٹھ میناجی دھانی۔ کنری، عمرکوٹ

میں نہایت دیانتداری اور دل سے یہ کام کرتی ہوں۔ میں ایک کسان (ہاری) کی بیٹی ہوں جس کا خواب تھا کہ میں پڑھوں اور اس کے لیے اس نے بہت تکلیفیں اٹھائیں۔ میں روزانہ 3 میل پیدل چل کر اسکول جاتی تھی۔ میں اپنے گاؤں کی پہلی لڑکی ہوں جس نے میٹرک کیا ہے اور اب بی اے میں پڑھ رہی ہوں۔ میں نے اپنے بابا کا مشن آگے چلایا ہے۔ اس وقت میرے اسکول میں 339 بچے پڑھ رہے ہیں ۔ مقامی زمینداروں نے میری حوصلہ افزائی کی ہے اور میرے اسکول کے لیے کچھ کمرے بنا کر دیئے ہیں۔ یہ الفاظ ہیں آسو کوہلی کے جو کہ کنری، عمرکوٹ سے 35 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع گاؤں میناجی دھانی میں رہتی ہے اور ایک اسکول چلا رہی ہے۔

آسو کا تعلق ہندو کمیونٹی سے ہے۔ اس کے والد علاقے کے وڈیرے کی زمین پر کھیتی باڑی کرتے تھے لیکن وہ چاہتے تھے کہ آسو پڑھے اور اس کے لیے انہوں نے ہر طرح تکلیف برداشت کی اور آسو کو کسی نہ کسی طرح میٹرک کرا دیا اور اسے کہا کہ میرے مرنے کے بعد بھی اپنی تعلیم جاری رکھنا۔ آسو کے والد کا انتقال ہو چکا ہے لیکن بیٹی نے تعلیم جاری رکھی اور اب علم کی روشنی سے گوٹھ کے بچوں کو پڑھا رہی ہے۔ آسو کا کہنا ہے کہ ہمارا گوٹھ کنری سے کافی دور ہے اور 2 کلومیٹر کے دائرے میں کوئی 5 گورنمنٹ کے اسکول ہیں جو کہ بند پڑے ہیں۔ ہمارے گوٹھ کی آبادی تقریباً 5000 افراد پر مشتمل ہے جس میں بچوں کی تعداد سب سے زیادہ ہے۔

آسو کے بارے میں سب سے پہلے خبر ایک انگریزی روزنامے میں چھپی اور پھر آئی سی آئی لائف سائنسز بزنس نے طے کیا کہ آسو کے اسکول کے لیے کچھ کرنا چاہیئے۔ چنانچہ بلیک بورڈز، اسکول میں بیٹھنے کے لیے سامان اور ایک ہینڈ پمپ کا عطیہ آسو کو بھیجا۔ آسو ان سب چیزوں کو پا کر بیحد خوش ہے۔ اس کا کہنا تھا کہ ہمارے علاقے میں پانی کی شدید کمی ہے۔ اسکول کے بچوں کے لیے پانی کوئی 5 کلومیٹر دور سے لانا پڑتا تھا لیکن اب اسکول کے پاس ہینڈ پمپ لگ جانے سے اسکول کے بچوں اور علاقے کے لوگوں کو بیحد سہولت ہوگئی ہے جس کے لیے میں آئی سی آئی پاکستان کے دوستوں کی بیحد مشکور ہوں۔

البیرونی گورنمنٹ کالج کو UPS کی فراہمی

البیرونی گورنمنٹ کالج، تحصیل پنڈدادن خان میں گریجویشن تک تعلیم حاصل کرنے کے لیے علاقے کا واحد ادارہ ہے۔ وسیع رقبے پر پھیلی ہوئی پسماندہ آبادی کے لیے یہ ادارہ ایک نعمت سے کم نہیں ہے۔ وطن عزیز میں لوڈشیڈنگ کے مسئلے سے کون پریشان نہیں ہے۔ کالج انتظامیہ اپنے تعلیمی معاملات کو بروقت تکمیل کرنے میں مشکلات کا شکار ہوئی تو انہوں نے آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش کی انتظامیہ سے درخواست کی کہ کالج ہٰذا کو ایک عدد UPS فراہم کریں تا کہ تعلیمی و دفتری معاملات کے چلانے میں کوئی دقت نہ رہے۔

آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش بزنس جو کہ اپنی علم دوستی کی روایات کے حوالے سے پہلے ہی اس علاقے میں ایک بہت بڑا نام ہے۔ کمپنی نے اس عظیم درسگاہ کے سنجیدہ مسئلے کو نہایت ہی سنجیدگی سے لیا۔ کمپنی کے نمائندوں نے اس حوالے سے متعدد بار کالج کا دورہ کیا اور مورخہ 12 مارچ 2015 کو ایک 1500 واٹ کا

UPS کالج کے پرنسپل جناب نزہت الرحمٰن رانجھا کے حوالے کیا گیا۔ جو کہ لوڈشیڈنگ کے دوران ادارے کے معمولات کو جاری وساری رکھنے میں ثابت ہوگا۔ اس موقع پر پرنسپل صاحب کے علاوہ کالج کے پروفیسرز، اساتذہ اور دفتری عملہ بھی موجود تھا۔ جنہوں نے آئی سی آئی پاکستان کی علم دوست پالیسیوں کی دل کھول کر تعریف کی۔ موقع پر موجود تمام لوگ آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش کے لیے نیک خواہشات اور تشکر کے جذبات سے لبریز تھے۔

میرا صفحہ

تعارف

جہانگیر احمد (20382)

میرا نام جہانگیر احمد ہے۔ میں آئی سی آئی سوڈا ایش میں بطور جونیئر لیبارٹری ٹیکنیشن اپنے فرائض سرانجام دے رہا ہوں۔ ہم دو بھائی اور ایک بہن ہیں۔ میرے ابو بطور ریگر آئی سی آئی میں کنٹریکٹ پر کام کرتے رہے ہیں۔ میں نے اپنی ملازمت کا آغاز 2007 میں بطور ٹریڈ اپرنٹس کیمیکل سے کیا۔ یہ میرا کسی بھی انڈسٹری میں پہلا تجربہ تھا۔ اس وقت میری تعلیم FA تھی۔ لیکن مجھے پڑھائی کا بہت زیادہ شوق تھا۔ لہٰذا میں نے اپرنٹس شپ کے دوران بھی اپنی پڑھائی جاری رکھی اور پنجاب یونیورسٹی سے گریجویشن کی ڈگری حاصل کی۔

دوران اپرنٹس شپ میں نے خوب دل لگا کر اور تن دہی سے کام کیا۔ اس سلسلے میں میرے سینئرز کی رہنمائی میرے لیے حوصلہ کا باعث بنی۔ اپنی دیانت داری خلوص نیت ، پیشہ وارانہ صلاحیتوں اور والدین کی دعاؤں کے باعث میں 27 اکتوبر 2010 کو آئی سی آئی سوڈا ایش میں بطور مستقل ورکر بھرتی ہوا۔ یہاں میں اس بات کا ذکر ضروری سمجھتا ہوں کہ اگر یہاں رشوت یا سفارش کا کوئی تصور ہوتا تو آئی سی آئی میں مستقل ملازمت کا میرا خواب کبھی بھی شرمندہ تعبیر نہ ہوتا۔ اپنے تجربے اور مشاہدہ کے مطابق میں یہ بات وثوق سے کہ سکتا ہوں کہ آئی سی آئی انتہائی اعلیٰ اقدار کی حامل کمپنی ہے جہاں محنت کرنے والوں کی قدر کی جاتی ہے۔ آئی سی آئی اپنے ملازمین کے روشن مستقبل اور پیشہ وارانہ صلاحیتوں کو بڑھانے میں ہمیشہ مصروف عمل رہتی ہے۔ یہی نہیں آئی سی آئی اپنی کمیونٹی کو درپیش مسائل کے حل کے لیے بھی پیش پیش رہتی ہے۔ کھیوڑہ جیسے بے آب و گیاہ علاقے میں پینے کے پانی کی فراہمی ، عورتوں کی معاشی خود مختاری کے لیے سلائی اسکول ، منظم فائر بریگیڈ اور آنکھوں کے مفت علاج کے لیے آئی کیمپ اس کی روشن مثالیں ہیں۔

آئی سی آئی اپنے ورکرز کی سیفٹی کا بہت زیادہ خیال رکھتی ہے اور "Safety is our Licence to Operate" کا نعرہ اس کی عمدہ مثال ہے۔

آئی سی آئی میں بھرتی کے بعد میرے اندر سائنس اور ٹیکنالوجی کی تعلیم کی اہمیت کا شعور اجاگر ہوا۔ یہی وجہ ہے کہ میں نے 2013 میں ڈپلومہ آف ایسوسی ایٹ انجینئر (کیمیکل) میں داخلہ لیا اور فرسٹ ائیر کے امتحان میں 75% نمبر لے کر کامیابی حاصل کی۔ مستقبل میں میرا بی ٹیک (انجینئرنگ) کا ارادہ ہے۔ مجھے پورا یقین ہے کہ اپنے دوستوں اور سینئرز کی رہنمائی حاصل کرتے ہوئے میں ایسا کرنے میں کامیاب ہو جاؤں گا۔ میری دعا ہے کہ یہ ادارہ دن دگنی اور رات چگنی ترقی کرے تا کہ علاقے کے لوگوں کے لیے روزگار کے مزید مواقع پیدا ہوں اور ہمارا علاقہ خوشحال ہو۔

محمد عمران

میرا تعلق پنڈ دادنخان کے نواحی گاؤں منڈی محمد صدیق سے ہے ۔ میں نے اپنی ابتدائی تعلیم گورنمنٹ ہائی اسکول پنڈ دادنخان سے حاصل کی اور FA کا امتحان البیرونی ڈگری کالج پنڈ دادنخان سے پاس کیا۔

اپنے فنی کریئر کا آغاز آئی سی آئی سوڈا ایش میں بطور اپرینٹس جوائن کرتے ہوئے کیا ۔ آئی سی آئی میں 2 سالہ اپرنٹس شپ کورس مکمل کرنے کے بعد میں OCL وڑچھ کے پروڈکشن ڈیپارٹمنٹ میں ٹرینی پلانٹ آپریٹر بھرتی ہوا اور 3 سال کے انتہائی مختصر عرصہ میں ٹرینی پلانٹ آپریٹر سے Senior Plant Operator کے عہدہ تک پہنچ گیا۔

OCL وڑچھ میں 5 سال کام کیا اور وہاں سے بہت کچھ سیکھا۔ آئی سی آئی کو دوبارہ جوائن کرنا میرا ایک خواب تھا جو اکتوبر 2010 کو پورا ہوا۔ 27 اکتوبر 2010 کا دن میری زندگی میں انتہائی خوشی اور مسرت کا دن تھا۔ جس دن اللہ تبارک و تعالیٰ کے فضل و کرم اور اپنی والدہ کی دعاؤں کے طفیل میں آئی سی آئی سوڈا ایش میں پلانٹ آپریٹر بھرتی ہوا۔

آئی سی آئی ایک بہت اچھا ادارہ ہے جو اپنے ملازمین کا ہر طرح سے بہت خیال رکھتا ہے۔ اس ادارے میں سیفٹی کو بہت زیادہ ترجیح دی جاتی ہے اور اس بات کا خیال رکھا جاتا ہے کہ آئی سی آئی میں ہر دن کام پر آنے والا ہر ورکر اس طرح گھر واپس لوٹے جس طرح وہ گھر سے آیا تھا۔

یہ ادارہ نہ صرف ہزاروں خاندانوں کے لیے وسیلۂ روزگار ہے بلکہ اس علاقے کی پہچان بھی ہے۔ آخر میں دعا ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ اس ادارے کو ہمیشہ قائم و دائم رکھے اور یہ ادارہ دن دگنی رات چوگنی ترقی کرتا رہے۔ خدا ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔

ماں

میری ماں بہت اچھی ہے وہ ہماری ساری ضرورتوں کا خیال رکھتی ہیں وہ ہمیں ہمیشہ اچھی راہ دکھاتی ہیں۔ وہ ہمارا خاص خیال رکھتی ہیں وہ ہمیں اچھے برے کی تمیز بتاتی ہیں۔ پر ماں کی قدر صرف اسے ہوتی ہے جس کے پاس ماں نہیں ہوتی اس لیے ہمیں اپنی ماں کی قدر کرنی چاہیئے۔ دنیا کی ہر نعمت دوبارہ مل جاتی ہے۔ پر ماں جیسی انمول نعمت دوبارہ نہیں ملتی۔ اللہ تعالیٰ میری ماں جیسی انمول نعمت ہر بچی اور بچے کو دے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتی ہوں کہ میری ماں کو لمبی زندگی صحت کے ساتھ دے اور انہیں ہمیشہ خوش رکھے کیونکہ وہ ہمیں ہمیشہ خوش رکھتی ہے۔ میری ماں لاکھوں میں ایک ہے۔

نام: ایمن عمران   والد: محمد عمران
کلاس: پنجم   اسکول: علامہ اقبال اسکول،
عمر: 9 سال   بہار کالونی، کراچی

ارتھ آور Earth Hour

دنیا بھر میں ماحول کی حفاظت کے حوالے سے سال کے دوران مختلف سرگرمیاں ہوتی رہتی ہیں جن کا بنیادی مقصد لوگوں کی ماحول کی حفاظت اور اس کے بارے میں آگاہی دینا ہوتا ہے۔ ان ہی تقریبات میں سے ایک تقریب ارتھ آور ہر سال 28 مارچ کو منایا جاتا ہے جس میں دنیا بھر میں ایک گھنٹے کے لیے تمام غیر ضروری لائٹس بند کر دی جاتی ہیں جس سے توانائی کے استعمال میں نمایاں کمی آتی ہے۔

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ بھی گزشتہ کئی سالوں سے اس تقریب میں حصہ لے رہا ہے اور تمام لوکیشنز پر ایک گھنٹے کے لیے غیر ضروری لائٹس بند کر دی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ ہماری کھیوڑہ کی سائٹ ایچ ایس ای کی ٹیم مختلف تقریبات کا بھی اہتمام کرتی ہے۔

اس سال سوڈا ایش کی ٹیم نے ارتھ آور Earth Hour بڑے جوش و جذبے سے منایا، جس کی تشہیر کچھ دن پہلے سے ہی کر دی گئی تھی۔ اس موقع کی مناسبت سے ہیلتھ سیفٹی انوائرنمنٹ ڈیپارٹمنٹ نے مختلف پروگرام ترتیب دیئے، جن میں بچوں کے درمیان پوسٹر تخلیق کرنے کا مقابلہ سب سے مقبول رہا، اس ایونٹ میں محمد عمر مشتاق آپریشنز منیجر، احسن عبدالقیوم، حسان اقبال، صابر محمود، عاقل کریم، ڈاکٹر راشد، نیر اقبال اور سعید اقبال دیگر منیجمنٹ اسٹاف نے بھرپور شرکت کی۔ اس پروگرام کی مہمان خصوصی مسز محمد عمر مشتاق نے پوسٹر کمپیٹیشن میں جیتنے والے بچوں میں انعامات تقسیم کیے۔ مخصوص وقت پر ایک گھنٹے کے لیے تمام لائٹس بند کر کے موم بتیوں سے Earth Hour لکھ کر تجدید عہد کیا گیا۔

سوڈا ایش

محفوظ ڈرائیونگ۔ سفر خوشگوار

موٹر وے پولیس کے باہمی تعاون سے محفوظ اور دفاعی ڈرائیونگ پر ٹریننگ سیشن

20 جنوری 2015 کو ٹریننگ سینٹر میں محفوظ اور دفاعی ڈرائیونگ پر ٹریننگ سیشن کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں موٹر وے پولیس کے تجربہ کار، ماہر اور منجھے ہوئے ٹرینرز نے روڈ مینجمنٹ کے حوالے سے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی، جس میں ڈرائیونگ پر اثر انداز ہونے والے حالات سے بہتر آگاہی کے لیے ویڈیو کلپس اور اعلیٰ تربیتی طریقہ کار کو استعمال کیا گیا۔ اس ورکشاپ میں کمپنی کے مستقل اور کنٹریکٹر ڈرائیورز، ٹرک لوڈر ڈرائیورز اور فورک لفٹ ڈرائیورز نے شرکت کی۔ ورکشاپ کے آخر میں سعید اقبال سیفٹی منیجر نے موٹر وے پولیس آفیشلز کا شکریہ ادا کیا۔

موٹر وے پولیس کے افیشلز نے ٹریننگ سینٹر پر کیے جانے والے انتظامات اور آئی سی آئی پاکستان کی جانب سے اپنے ڈرائیورز کی محفوظ ڈرائیونگ کی تربیت پر توجہ کو بیحد سراہا۔ ان کا کہنا تھا کہ ڈرائیونگ کے دوران حادثے کی صورت میں کسی بھی قسم کی معذوری زندگی بھر کا محتاج بنا دیتی ہے کیونکہ محفوظ ڈرائیونگ ہی بہترین ڈرائیونگ ہے۔

سوڈا ایش سالٹ مائنز سیفٹی

پلانٹ پر حفاظتی اقدامات کے ساتھ ساتھ کمپنی کی انتظامیہ لائم سٹون کوئری اور سالٹ مائنز کے کارکنوں کی حفاظت کے لیے کی گئی سفارشات کے نفاذ پر زور دے رہی ہے تا کہ وہاں کام کرنے والے خدانخواستہ کسی بھی غیر محفوظ صورت حال سے دو چار نہ ہوں اور ان کی پیشہ ورانہ صحت کا انتظام بہتر سے بہتر رہے۔

حالیہ دنوں میں سیفٹی منیجر سعید اقبال اور سینئر سیفٹی آفیسر مصدق حسنین نے محمد فاروق خان سالٹ مائنز منیجر کے ہمراہ سالٹ مائنز کا دورہ کیا اور اپنی تفصیلی رپورٹ میں وہاں کے مسائل کی نشاندہی کرتے ہوئے ان کے بارے میں ایک ایکشن پلان مرتب کیا، جس کو وائس پریذیڈنٹ سہیل اسلم خان نے سراہا اور جلد از جلد عمل درآمد کرنے پر زور دیا۔

سوڈا ایش

سوڈا ایش میں محفوظ شٹ ڈاؤن

سوڈا ایش کی انتظامیہ، اسٹاف اور کنٹریکٹر اسٹاف کی شبانہ روز محنت اور تگ ودو سے عرصہ دو سال کے بعد ہونے والا شٹ ڈاؤن بخیر و عافیت انجام پا گیا، ٹوٹل پلانٹ شٹ ڈاؤن 28 جنوری تا 30 جنوری تک تھا۔

یہ شٹ ڈاؤن پلانٹ پر بڑے بڑے کاموں پر مشتمل تھا، جس میں ضروری مینٹیننس اور ایکپینشن پراجیکٹ کے Tie in بھی تھے ۔ اس شٹ ڈاؤن میں تقریباً ایک ہزار ورک فورس شامل تھی، جن کے لیے خصوصی طور پر سیفٹی سے آگاہی اور تربیت کا انتظام کیا گیا، جبکہ سیفٹی انسپکٹرز کو شٹ ڈاؤن کے حوالے سے خصوصی ٹریننگ دی گئی۔

اس محفوظ شٹ ڈاؤن کی بنیادی وجہ اچھی حکمت عملی اور انٹر ڈیپارٹمنٹل ہم آہنگی تھی۔ سیفٹی انسپکٹرز کی مانیٹرنگ، غیر محفوظ صورتحال اور غیر محفوظ طریقہ کار کی نشاندہی پر فی الفور عمل نے سوڈا ایش کی ٹیم کو کامیابی سے ہمکنار کیا جبکہ انجینئرنگ منیجر حسان اقبال، پروڈکشن منیجر صابر محمود ٹیکنیکل منیجر محمد توفیق چیمہ اور سعید اقبال سیفٹی منیجر شٹ ڈاؤن کے دوران مسلسل کوآرڈینیشن اور نگرانی کرتے رہے۔ شٹ ڈاؤن کے تمام کاموں کو بحفاظت اور محفوظ طریقے سے سرانجام دینے پر اور شٹ ڈاؤن کو بحفاظت مکمل کرنے پر تمام ملازمین کو سہیل اسلم خان وائس پریذیڈنٹ اور محمد عمر مشتاق آپریشنز منیجر کی طرف سے خصوصی شاباش دی گئی۔

سوڈا ایش

حج مبارک قرعہ اندازی 2015

آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش بزنس میں حج مبارک 2015 کے لیے قرعہ اندازی مورخہ 14 جنوری 2015 کو منعقد ہوئی۔ یہ تقریب ایڈمن ہال میں دوپہر بارہ بجے شروع ہوئی۔ اس موقع پر جناب محمد عمر مشتاق آپریشنز منیجر مہمان خصوصی تھے۔ تمام ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹس، سی بی اے کے نمائندگان اور دیگر اسٹاف نے بھی بھرپور انداز میں شرکت کی۔

قرعہ اندازی کے نتیجے میں 7 خوش نصیب کارکنان کے نام سامنے آئے جو کہ درج ذیل ہیں۔ (1) غلام مصطفیٰ ورکس نمبر 20207، (2) محمد اسلم ورکس نمبر 20284، (3) قمر حسین ورکس نمبر 20296، (4 عابد حسین ورکس نمبر 20332، (5) محمد ایوب ختر ورکس نمبر 20110، (6) شہزاد گل ورکس نمبر 20355، (7) احمد داؤد ورکس نمبر 20353۔)

31 دسمبر 2015 کو ریٹائر ہونے والے کارکنان کی الگ سے قرعہ اندازی ہوئی۔ اس قرعہ اندازی میں محمد گلاب ورکس نمبر 20154 کا نام نکلا۔

قرعہ اندازی کے بعد تمام لوگوں نے خوش نصیب ایمپلائز کو گلے لگ کر مبارک باد دی۔ خوش نصیب کارکنان جن کا نام حج مبارک 2015 کے لیے نکلا۔ وہ آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش کے لیے بہت ہی زیادہ دعا گو ہیں کہ ہمارا ادارہ دن دگنی رات چوگنی ترقی کرے (آمین)

سوڈا ایش۔ سیفٹی امپرومنٹ ٹیمز

سوڈا ایش پلانٹ پر سیفٹی کی ترویج اور ترقی کے لیے عرصہ دراز سے ٹیم ورک کے اصولوں پر عمل ہو رہا ہے۔ اس سے تمام رفقاء کار کے درمیان ہم آہنگی پیدا ہوتی ہے اور یہ فورم باہمی اعتماد، مؤثر کمیونیکیشن اور مشترکہ کامیابیوں کا باعث بنتا ہے اور پلانٹ پر ہمہ وقت صحت مندانہ سرگرمیاں جاری رہتی ہیں۔ سوڈا ایش پلانٹ پر اس وقت 6 ٹیمیں ہیں، جو سیفٹی امپرومنٹ کے لیے ایک دوسرے سے سبقت لے جانے میں کوشاں ہیں۔ یہ ٹیمیں خود احتسابی کر کے اپنے ایریا کو بہتر سے بہتر بنا کر اس کا اظہار مشترکہ میٹنگ میں کرتی ہیں، جہاں ان کی حوصلہ افزائی کے ساتھ ساتھ ترقیاتی منصوبوں میں رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے ان سے بات چیت کی جاتی ہے۔ اس سہ ماہی کی میٹنگ بڑے جوش وجذبہ سے منعقد ہوئی، جس میں ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹس کے ساتھ ساتھ آپریشنز منیجر عمر مشتاق صاحب نے بھی شرکت کی اور اس بات پر زور دیا کہ تمام ممبرز SITs کی روح کو پہچانیں، چونکہ یہ ایک ایسی مشعل راہ ہے جو سیدھی ہم سب کی بہتری کی طرف جاتی ہے۔ اس موقع پر سیفٹی منیجر سعید اقبال نے بھی ان کے اس پیغام کی تائید کی اور عمل درآمد کے لیے ہر قسم کے تعاون کی یقین دہانی کرائی، انہوں نے ہفتہ، سیفٹی میں کیے ہوئے عہد کو بھی دہرایا کہ ''ہمارا ٹارگٹ زیرو انجری'' ہے۔ انعام یافتہ سلوگن کو نمایاں انداز میں مختلف جگہوں پر آویزاں کیا گیا۔

''میں کام کرتے وقت اس بات کا خیال رکھوں گا کہ میرے گھر والے میرے منتظر ہیں۔ کام کے دوران سیفٹی کو ہمیشہ اولین ترجیح دوں گا۔''

سوڈا ایش

صنعتی معاہدہ 2015-16

یونین مینجمنٹ ایگریمنٹ کا بروقت خوش اسلوبی سے طے پا جانا نہ صرف صنعتی اداروں کے لیے بلکہ وہاں پر کام کرنے والے ایمپلائز کے لیے بھی باعثِ سکون و راحت ہوتا ہے۔ آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش بزنس کی سی بی اے نے سال 2015-16 کے لیے دیئے گئے چارٹر آف ڈیمانڈ سے متعلق تقریباً تین ماہ طویل گفت وشنید جاری رکھیں۔

آخر 31 مارچ 2015 کو معاہدہ 2015-16 کے حوالے سے سی بی اے اور کمپنی کے درمیان تمام معاملات بطریق احسن اور نہایت ہی خوش اسلوبی سے طے پا گئے۔ گفت وشنید کے دوران آئی سی آئی سوڈا ایش بزنس کے سائٹ ہیڈ محمد عمر مشتاق نے سی بی اے اور مینجمنٹ ٹیم کے ساتھ نہایت ہی قریبی رابطہ رکھا۔ ان کی رہنمائی اور مدبرانہ مشاورت سے معاہدہ 2015-16 کی بروقت تکمیل نے ہر ایک کی خوشی کو دوبالا کردیا۔

سوڈا ایش

کھیوڑہ میں سوشل سیکیورٹی ڈسپینسری کا قیام

آئی سی آئی پاکستان کا سوڈا ایش پلانٹ نہ صرف علاقے میں موجود صنعتی اداروں میں سب سے پرانا پلانٹ ہے۔ بلکہ کمپنی کا مدر پلانٹ (Mothar plant) ہونے کا اعزاز بھی رکھتا ہے۔ سوڈا ایش پلانٹ اور گردونواح کے پلانٹس کے ہزاروں صنعتی کارکن اور ان کی فیملیز کو علاقے میں مناسب طبی سہولیات نہ ہونے کی وجہ سے ضلع چکوال اور راولپنڈی تک سفر کر کے علاج کے لیے جانا پڑتا تھا۔

کارکنان کی ان پریشانیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش کی یونین نے مینجمنٹ کے ساتھ مل کر کمشنر PESSI سے رابطہ کیا اور صنعتی کارکنان کی طبی حوالے سے مشکلات سے آگاہ کیا اور آخر کار 30 ماہ کی لگا تار کوششیں رنگ لے آئیں اور مورخہ 17 اپریل 2015 کھیوڑہ میں سوشل سیکیورٹی کی ڈسپینسری نے کام شروع کر دیا۔

علاقہ بھر کی کنٹریکٹ لیبر اب اس ڈسپینسری سے علاج کی سہولت حاصل کر سکے گی۔ آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش کمپنی کی انتظامیہ نے ڈسپینسری کی ساری عمارت ٹھیک کروائی پینٹ کروایا۔ پانی و بجلی کی سہولیات کی بحالی کے لیے تمام قسم کی مرمت اور ڈسپینسری کے برآمدوں، وارڈز، دفاتر اور صحن کی مکمل تزئین و آرائش کر کے دی۔

اس ڈسپینسری کے افتتاح کے لیے وزیر محنت پنجاب جناب راجہ اشفاق سرور، سوشل سیکیورٹی ڈیپارٹمنٹ کے اعلیٰ افسران نے خصوصی طور پر اس پروگرام میں شرکت کی۔ وزیر محنت جناب راجہ اشفاق سرور نے اس موقع پر آئی سی آئی پاکستان کے تعاون کو بہت ہی اچھے الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا۔

سوشل سیکیورٹی ڈسپینسری کے افتتاح کے بعد تمام مہمانان گرامی آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش بزنس کے گیسٹ ہاؤس بھی تشریف لائے جہاں ان کے لیے ظہرانے کا اہتمام کیا گیا تھا۔ تمام مہمان کمپنی انتظامیہ کی بہترین مہمان نوازی پر شکر گزار تھے۔

سوڈا ایش

موٹر سائیکل قرعہ اندازی 2015

آئی سی آئی سوڈا ایش بزنس میں موٹر سائیکل قرعہ اندازی برائے 2015 کے لیے قرعہ اندازی 5 مئی 2015 کو انعقاد پذیر ہوئی۔تقریب ایڈمن ہال میں سہ پہر چار بجے شروع ہوئی۔اس مواقع پر جناب محمد عمر مشتاق آپریشنز منیجر مہمان خصوصی تھے۔تمام ہیڈ آف ڈیپارٹمنس، سی بی اے کے نمائندگان اور ایمپلائز نے بھرپور انداز میں شرکت کی۔

قرعہ اندازی کے ذریعے 34 خوش نصیب ایمپلائز کے نام سامنے آئے۔جن میں سے 17 موٹر سائیکل رہائشی ایمپلائز کے لیے اور 17 موٹر سائیکل غیر رہائشی ایمپلائز کے لیے تھے۔

موٹر سائیکل برائے رہائشی ایمپلائز

-1	محمد بشیر	P = 20297
-2	محمد اکرم	P = 20255
-3	امجد محمود	P = 20131
-4	محمد ریاض حسین	P = 20265
-5	احسان الٰہی	P = 20163
-6	محمد مظہر	P = 20109
-7	ناصر حسین	P = 20197
-8	محمد ریاض	P = 20328
-9	محمد تنویر انجم	P = 20271
-10	عبدالستار	P = 20181
-11	نعیم احمد بیگ	P = 20213
-12	محمد امیر	P = 20195
-13	عمران بشیر	P = 20369
-14	محمد اسلم	P = 20089
-15	ظفر اقبال	P = 20335
-16	امیر محمد	P = 20225
-17	محمد نعیم	P = 20040

موٹر سائیکل برائے غیر رہائشی ایمپلائز

-1	محمد اقبال	P = 20136
-2	محمد رمضان	P = 20283
-3	ارشد محمود	P = 20202
-4	محمد شفیق	P = 20153
-5	مظہر حسین	P = 20210
-6	حسیب اللہ	P = 20143
-7	محمد گلاب	P = 20154
-8	عابد حسین	P = 20332
-9	ضمیر حسین	P = 20152
-10	محمد عرفان	P = 20263
-11	ظفر اقبال	P = 20304
-12	اعجاز حسین	P = 20172
-13	نیاز حسین	P = 20203
-14	عبدالغفار	P = 20230
-15	امداد حسین	P = 20370
-16	محمد ذکریا	P = 20183
-17	محمد اصغر	P = 20326

قرعہ اندازی کے بعد تمام لوگوں نے خوش نصیب ایمپلائز کو گلے لگا کر مبارک باد دی اور تمام ایمپلائز آئی سی آئی کے لیے دعا گو تھے۔

عوامی میلہ اور آئی سی آئی کا ٹیلنٹ

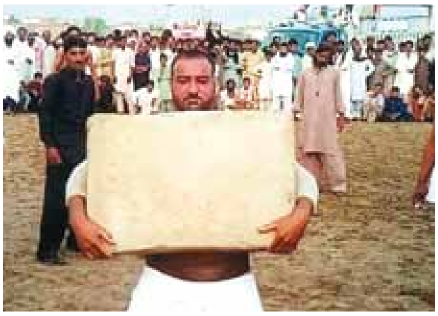

آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ کے گردونواح میں، گندم کی کٹائی کے موسم میں، عوامی میلوں کا انعقاد ہوتا ہے۔لوگ گندم کی فصل کاٹ کر جب فارغ ہوتے ہیں تو ان میلوں میں جوق درجوق شرکت کرتے ہیں۔

ایسا ہی ایک میلہ ہری پور میں انعقاد پذیر ہوا۔جہاں پر دوسرے پروگراموں کے علاوہ پہلوانوں کے درمیان پتھر اٹھانے کا مقابلہ بھی شامل تھا۔ہمارے لیے نہایت ہی خوشی کی بات ہے کہ جس پہلوان نے 5 من وزن اٹھا کر یہ مقابلہ جیتا۔اس کا تعلق آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش کھیوڑہ سے ہے۔

جی ہاں یہ محمد عمر فاروق ورکس نمبر 20397 پلانٹ پر اسسٹنٹ فیلڈ آپریٹر ہیں۔محمد عمر فاروق کے بھائی محمد عثمان غنی بھی آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش بزنس میں بطور لیب انالسٹ کام کرتے ہیں۔محمد عمر فاروق کے والد محترم حافظ محمد صفدر مرحوم بھی سوڈا ایش کے ملازم تھے۔

ادارے کو محمد عمر فاروق پر فخر ہے اور ہم ان کی مزید کامیابیوں کے لیے دعا گو ہیں۔

کیمیکلز

پلانٹ شٹ ڈاؤن

ہمارے کیمیکلز پلانٹ کی مینٹیننس ٹیم نے پلانٹ کی سالانہ دیکھ بھال اور مرمت کے لیے فروری کے پہلے ہفتے میں پلانٹ کے شٹ ڈاؤن کا منصوبہ بنایا اور اس کو اعلیٰ منصوبہ بندی اور منظم ٹیم ورک کی بدولت اپنے متعینہ وقت سے پہلے مکمل کرلیا۔

اس شٹ ڈاؤن کی خاص بات یہ تھی کہ 1968 سے لگے ہوئے 500 KVA کے ٹرانسفارمر کی جگہ 750 KVA کے ٹرانسفارمر کی تنصیب تھی ۔ جس کو نہایت کامیابی سے سیمنس پاکستان اسمارٹ گرڈ ٹیم کی مدد سے ایک ہی دن میں نصب کردیا۔

اس کے علاوہ شٹ ڈاؤن کے دوران نمایاں کاموں میں 3 ٹن کے واٹر ٹیوب بوائلر کو کھول کر اس کے اندر کی تمام چیزوں کا اچھی طرح سے معائنہ کرنا تھا۔

شٹ ڈاؤن کے دوران پروڈکشن فلور کی مرمت، کوکنگ ٹاور کی دیکھ بھال ، اسٹیل اسٹرکچر ، داخلی راستے اور پلیٹ فارم کی تزئین و آرائش پلانٹ کو ایک نیا اور خوشگوار تاثر دے رہے تھے۔

یونین ایگریمنٹ

آئی سی آئی پاکستان ہیڈ آفس اور کیمیکلز پلانٹ کی یونین نے اپنی چارٹر آف ڈیمانڈ کے حوالے سے مینجمنٹ سے گفت وشنید کے بعد 31 مارچ کو 2 سالہ معاہدے پر دستخط کردیے۔ معاہدے کی خاص بات یہ تھی کہ یونین کے ہر ممبر کو معاہدے کو جلد پایۂ تکمیل تک پہنچانے اور وقت مقررہ سے پہلے دستخط کرنے پر مبلغ -/15,000 روپے فی کس انعام بھی دیا گیا۔ واضح رہے کہ یہ انعامی رقم معاہدے کے مطابق صرف ایک مرتبہ ہی دی جائے گی۔

جمال میر سینئر ویئر ہاؤس آفیسر، لائف سائنسز کے ویئر ہاؤس واقع کراچی کے انچارج ہیں۔ اپنے ذمہ دارانہ رویے اور کام کی وجہ سے ویئر ہاؤس اسسٹنٹ سے ترقی کرکے اس وقت ویئر ہاؤس کے انچارج کی ذمہ داری سنبھالے ہوئے ہیں۔ گزشتہ دنوں جمال میر کو ان کی طویل مدت ملازمت پر 25 سالہ کارکردگی ایوارڈ بھی دیا گیا۔ ادارہ ہمقدم نے اس موقع پر جمال میر سے جو گفتگو کی وہ آپ کے لیے پیش خدمت ہے۔

یونین اور مینجمنٹ کے درمیان ان معاہدوں میں جہاں کمپنی کی جانب سے اپنے ورکرز کو معاشی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے مختلف مراعات دی جاتی ہیں وہیں ورکرز بھی اپنی جانب سے اس بات کی پاسداری کرتے ہیں کہ کام کرنے کا ماحول پرامن رہے گا اور باہمی تعلقات میں بہتری آئے گی جس کی بدولت پیداوار زیادہ ہوگی اور کمپنی کے منافع میں بھی اضافہ ہوگا۔

کیمیکلز

کارپینٹر کلب پارٹی

ہمارے کیمیکلز بزنس کی ایڈ ہیسوز ٹیم نے گزشتہ دنوں لاہور اور فیصل آباد میں کارپینٹر کلب پارٹیز کا انعقاد کیا۔ ان پارٹیز کا بنیادی مقصد بزنس کے وائٹ گلو برانڈ کو کارپینٹر انڈسٹری سے وابستہ لوگوں میں آگاہی دینا اور شناخت کرانا تھا۔

آئی سی آئی پاکستان کا وائٹ گلو کارپینٹرز میں کافی مقبول ہے۔ کارپینٹرز کلب کی پارٹیز میں شرکاء کی دلچسپی کے لیے مختلف انعامات رکھے گئے تھے جس میں موٹر سائیکلز، ریفریجریٹر، کٹلری، موبائل فون اور دیگر اشیاء شامل تھیں۔ ان انعامات کے لیے بنیاد، کسی بھی ممبر کی جانب سے گزشتہ سال کے دوران آئی سی آئی کی پروڈکٹس کی زیادہ سے زیادہ فروخت تھی۔

اس موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ہیں ہمارے اسپیشلیٹی کیمیکلز کی ٹیم نے اپنی نئی پروڈکٹ جس کا تعلق پیڈ یلائٹ گروپ سے ہے ''ون کے پی یو آر'' کا تعارف بھی کلب ممبرز کو کرایا۔ یہ ایک مخصوص گلو ہے جو کہ لکڑی سے لکڑی، ماربل سے ماربل وغیرہ جیسی اشیاء کو جوڑنے کے کام آتی ہے۔ اس کی خاصیت یہ ہے کہ یہ ہوا میں موجود نمی کو جذب کرتی ہے اور جوڑنے کے دوران معمولی سے بھی رہ جانے والے سوراخوں کو پھول کر بند کر دیتی ہے۔ جس سے جوڑ میں مضبوطی اور پائیداری پیدا ہو جاتی ہے۔

''ون کے پی یو آر'' کے تعارف کے بعد کارپینٹرز کلب کے ممبرز نے سوالات کی بوچھاڑ کر دی جس کے سیلز ٹیم نے بڑی خندہ پیشانی سے جوابات دیئے اور ممبرز کو مطمئن کیا۔ شرکاء نے ''ون کے پی یو آر'' میں نہایت دلچسپی کا مظاہرہ کیا اور سیلز ٹیم کو ایڈ ہیسوز مارکیٹ میں نمایاں مقام حاصل کرنے کے لیے مفید مشورے بھی دیئے۔

اسپیشلیٹی کیمیکلز کی سیلز ٹیم نے فیصلہ کیا ہے کہ پینٹرز کلب کی یہ تقریبات ہر سہ ماہی میں مختلف شہروں میں کی جائیں گئیں تا کہ آئی سی آئی کے مختلف برانڈز سے ممبرز کو آگاہی ملتی رہے۔

لاہور میں نیا ویئر ہاؤس

ہمارے بڑھتے ہوئے کسٹمرز اور ان کے آرڈرز کی بروقت تکمیل کے لیے کیمیکلز بزنس کا لاہور میں موجود ویئر ہاؤس ناکافی جگہ کی وجہ سے کچھ مسائل کا شکار تھا۔ چنانچہ بزنس نے فیصلہ کیا کہ ایک بڑا ویئر ہاؤس حاصل کیا جائے تاکہ ہم اپنے کسٹمرز کو ان کے آرڈرز کی بروقت ترسیل کرسکیں کیونکہ ہم اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ کسٹمر کی کامیابی ہماری کامیابی ہے۔

اس سلسلے میں ماہ مارچ میں لاہور میں مناسب جگہ حاصل کی گئی جو کہ مستقبل کی ضروریات کو بھی پورا کر سکے۔ سابقہ ویئر ہاؤس سے تقریباً 1200 میٹرک ٹن سامان سات روز کی قلیل مدت میں نئے ویئر ہاؤس میں منتقل کیا گیا۔ جس میں اوسطاً 16 ٹرک روزانہ استعمال ہوئے موجودہ ویئر ہاؤس آئی سی آئی پاکستان کے سیفٹی کے تقاضوں پر بھی پورا اترتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ اس میں انتہائی جدید سسٹم نصب ہے۔

نئے ویئر ہاؤس میں سامان کی منتقلی لاہور ویئر ہاؤس کی ٹیم نے ادیب احمد راٹھور، ویئر ہاؤسنگ اینڈ ڈسٹری بیوشن منیجر کی نگرانی میں کی۔

کیمیکلز

فیوی کال اور کرکٹ ورلڈ کپ گیند گراؤ۔ انعام پاؤ

ہم سب کو معلوم ہے کہ کھیلوں کے حوالے سے سال 2015 کا آغاز ورلڈ کپ کرکٹ سے ہوا۔ ہم پاکستانی بھی اس کھیل کے دیوانوں میں شمار ہوتے ہیں۔

ہماری فیوی کال سپر گلو کی ٹیم نے اسی حوالے سے اپنی تشہیری مہم تشکیل دی۔ جس کا عنوان تھا گیند گراؤ انعام پاؤ اور گیند چپکاؤ انعام پاؤ۔

پہلی مہم میں کھلاڑی کو گیند کو وکٹوں پر مارنا تھا اور ان کو گرانا تھا۔ لیکن مزے کی بات یہ تھی کہ وکٹیں فیوی کال سپر گلو سے چپکی ہوتیں تھیں جن کو گرانا ناممکن تھا۔ جبکہ دوسری مہم میں ایک فیوی وال بنائی گئی تھی جس پر ویلکرو (چپکنے والی ٹیپ) سے بنی ہوئی گیند کو بتائی ہوئی جگہ پر چپکانا تھا۔ یہ نسبتاً آسان تھا۔ جیتنے والے کھلاڑی کو کرکٹ بیٹ، مگ، کلکیولیٹر اور کی رنگ انعام میں دیئے گئے۔

فیوی کال کی ٹیم نے یہ دلچسپ مہم کراچی میں 49 مقامات پر چلائی جس میں نارتھ ناظم آباد، پی ای سی ایچ ایس، اورنگی ٹاؤن، نیو کراچی، گلستان جوہر اور دیگر علاقے شامل ہیں۔

ان مقابلوں میں ہر عمر کے لوگوں نے حصہ لیا جس کی بدولت ٹیم نے اپنے اہداف حاصل کیے اور فیوی کال سپر گلو اور فیوی اسٹک کی دستیابی کے بارے میں عام لوگوں کو آگاہی حاصل ہوئی۔

پولی ایسٹر

یونین مینجمنٹ ایگریمنٹ

2015 آئی سی آئی پاکستان کے تمام بزنسز میں یونین مینجمنٹ کے مابین مذاکرات کی روایت کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنا چارٹر آف ڈیمانڈ جمع کرایا۔ مینجمنٹ نے مذاکرات کے اس عمل کو بخیر وخوبی انجام تک پہنچانے کے لیے مینجمنٹ کی طرف سے ایک مذاکراتی ٹیم تشکیل دی جس نے آئی سی آئی پولیسٹر ایمپلائز یونین کے ساتھ مل کر ماہ جنوری تا مارچ کے دوران متعدد میٹنگز کیں جن کا دورانیہ بعض اوقات رات گئے تک بھی جاری رہا۔ یونین اور مینجمنٹ کی مشترکہ کوششوں کے نتیجے میں مورخہ 31 مارچ 2015 کو یونین کے ساتھ معاہدہ طے پاگیا۔ مورخہ 7 اپریل 2015 کو ایڈمن مین کانفرنس روم میں یونین مینجمنٹ ایگریمنٹ کی Signing Ceremony منعقد کی گئی جس میں مینجمنٹ کی تشکیل کردہ ٹیم، آئی سی آئی پولیسٹر ایمپلائز یونین کے تمام عہدیداران اور جناب سہیل اسلم خان صاحب وائس پریذیڈنٹ پولیسٹر بزنس نے معاہدہ پر دستخط کیے۔ یہ معاہدہ دونوں فریقین کے لیے نہ صرف باعثِ اطمینان ہے بلکہ ایمپلائز میں کام میں بہتری دکھانے کا سبب بھی ہے۔

پولی الیسٹر

پولیسٹر میں حج کی قرعہ اندازی

پولیسٹر بزنس نے اپنے یونین اسٹاف کو کمپنی حج اسکیم کے تحت حج کا موقع فراہم کرنے کے لیے 26 ویں حج قرعہ انداز کا اہتمام مورخہ 13 مارچ 2015 ورک کینٹین ہال میں کیا۔ جس کا آغاز تلاوتِ قرآن کریم سے ہوا۔ تلاوت کے بعد محمد عمران شہر یار نے بڑی خوش الحانی کے ساتھ نعتِ رسول ﷺ پڑھی۔ 8 خوش نصیب کارکنان کو حج پر جانے کے لیے منتخب کیا گیا۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی رضا آذر ورکس منیجر پولیسٹر بزنس تھے۔ اس کے علاوہ تقریب میں ورکرز اور یونین عہدیداران نے بھرپور شرکت کی۔ تقریب کے اختتام پر شرکاء کی ریفریشمنٹ سے تواضع کی گئی۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کا حج قبول فرمائے۔ آمین!

لائف سائنسز
ایگری ڈویژن

کامیابی کا سفر
بزنس پارٹنرز کانفرنس

ایگری ڈویژن نے گزشتہ دنوں بزنس پارٹنرز کانفرنس کا لاہور میں انعقاد کیا۔ کانفرنس کا مقصد بزنس کی مزید بہتری اور کامیابی کے بارے میں غور کرنا، ڈیلرز کو بزنس کی دیگر پروڈکٹس کے بارے میں مکمل آگاہی دینا اوران سے اپنے رابطوں کو مزید استحکام بخشنا تھا۔

اس دو روزہ کانفرنس کی سربراہی، عبدالوہاب بزنس منیجر، ایگری ڈویژن نے کی۔ جس کے دوران ساجد محمود نے اپنے افتتاحی کلمات میں کانفرنس کے اعزاض و مقاصد پر روشنی ڈالی۔

بزنس منیجر، عبدالوہاب نے اپنے خطاب میں ایگری ڈویژن کی کارکردگی کے بارے میں تفصیل سے بتایا اور پاکستان میں زرعی ترقی میں بہتری کی گنجائش کے حوالے سے اظہار خیال کیا۔

کانفرنس کے اختتامی مرحلے میں آصف ملک وائس پریذیڈنٹ، لائف سائنسز بزنس مہمانِ خصوصی تھے۔ انہوں نے شرکاء سے اپنے خطاب میں کہا کہ پاکستان میں زراعت کی بہتری کی کوششوں میں ہم سب کو مل جل کر کام کرنا ہوگا تا کہ ہمارا ملک زراعت کے معاملے میں خود کفیل ہو جائے۔

فہد اقتدار میر اور سمیع اللہ نے آئی سی آئی پاکستان کے سیڈز اور ویجیٹیبل سیڈز کے بارے میں شرکاء کو تفصیل سے بتایا جبکہ ثاقب حسین نے زراعت میں سیفٹی اور احتیاط کے بارے میں شرکاء کو آگاہی دی۔ اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے ایگری ڈویژن کی کامیابیوں کے بارے میں بھی بتایا۔ جبکہ فراز علی بٹ نے شرکاء کو ویجیٹیبل سیڈز کی پالیسیوں کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا۔

اس کانفرنس میں 300 سے زائد ڈیلرز اور کاشتکاروں کے علاوہ آئی سی آئی پاکستان کے سیلز اسٹاف نے شرکت کی۔ بزنس پارٹنرز کی حوصلہ افزائی اور ان کی کارکردگی کو سراہنے کے لیے تحائف کا بھی بندوبست کیا گیا تھا۔ جبکہ قرعہ اندازی کے ذریعے ایک عدد ٹویوٹا کرولا XLI خوش نصیب ڈیلر کا انتظار کر رہی تھی اور جب قرعہ اندازی ہوئی تو قرعہ خانیوال کے ڈیلر، عبدالحق، عزیز کارپوریشن، خانیوال کے نام نکلا۔ ادارہ ہمقدم کی جانب سے عبدالحق کو بہت بہت مبارک۔

کانفرنس کے اختتام پر شرکاء کا کہنا تھا کہ اس قسم کے صحت مندانہ پروگرام پارٹنرز کی معلومات میں اضافے اور کاروبار میں ترقی کا باعث بنتے ہیں اور اسے پروگراموں کو وقتاً فوقتاً ہوتے رہنا چاہیئے۔

لائف سائنسز

ایگری ڈویژن

چیف ایگزیکٹو کا دورہ ساہیوال
ریسرچ فارم اور ویئر ہاؤس کا معائنہ

چیف ایگزیکٹو، آصف جمعہ نے گزشتہ دنوں ہمارے لائف سائنسز کے ساہیوال میں واقع ریسرچ فارم اور ویئر ہاؤس کا دورہ کیا، ان کے ہمراہ آصف ملک، وائس پریذیڈنٹ، لائف سائنسز بزنس اور عبدالوہاب، بزنس منیجر، ایگری ڈویژن بھی تھے۔

ساہیوال میں ہمارے ویئر ہاؤس کے ساتھ سیڈز بزنس کا ریسرچ فارم بھی واقع ہے جہاں پر مختلف بیجوں کی افزائش کے آزمائشی قطعات بنے ہوئے ہیں جہاں ان بیجوں کو مارکیٹ میں دینے سے پہلے ان کی پیداواری صلاحیت کو اچھی طرح جانچا اور پرکھا جاتا ہے تاکہ کاشتکار کو بہتر سے بہتر فصل مل سکے۔

ساہیوال میں ہمارا صرف ویئر ہاؤس ہی نہیں ہے بلکہ یہاں سیڈز پروسیسنگ پلانٹ اور کوالٹی چیک کرنے کے لیے لیبارٹری بھی قائم ہے۔ ان سب چیزوں کا مقصد اپنے کاشتکار کو بہترین بیج مہیا کرنا ہے کیونکہ ہم اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ فصل شاندار ہوگی تو کاشتکار خوشحال ہوگا اور ملک ترقی کرے گا۔

چیف ایگزیکٹو نے تمام سہولتوں کا جائزہ لیا اور اس پر اپنے اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے وہاں کام کرنے والے تمام افراد کی کارکردگی کو سراہا اور کہا کہ ہم اگر اس طرح کام کرتے رہے تو آئی سی آئی پاکستان کو ایک دن بہت بلند مقام پر لے جائیں گے جس میں سب سے زیادہ حصہ آپ لوگوں کی محنت کا ہوگا۔

لائف سائنسز

اگیری ڈویژن

سبزیوں کے کاشتکاروں کے ساتھ

فیلڈ ڈے۔ گوبھی 406 اور ٹماٹر 1225

ہمارے ویجیٹیبل سیڈز کا شعبہ جو کہ ایگری ڈویژن کا وہ حصہ ہے نہایت تیزی سے ترقی کر رہا ہے جو کہ نہ صرف کندن برانڈ کی فارمرز کو شناخت کرا رہا ہے بلکہ ویجیٹیبل سیڈز کی مارکیٹ میں اپنے قدم مضبوطی سے جا رہا ہے۔ اسی سلسلے میں ہمارے ویجیٹیبل سیڈز کے اسٹاف نے ماہِ فروری میں ڈیرہ غازی خان اور گھارو کے کاشتکاروں کے ساتھ فیلڈ ڈے بنایا۔ اس فیلڈ ڈے کا مقصد کاشتکاروں کو آئی سی آئی پاکستان کے ویجیٹیبل سیڈز کے گوبھی کے پھول کے بیج 406 اور ٹماٹر 1225 کے بیج سے پیدا ہونے والی فصل کے بارے میں مقامی کاشتکاروں کو تیار فصل کا معائنہ کرانا تھا کیونکہ بزرگوں کا کہنا ہے کہ جو انسان کسی چیز کو دیکھ کر جتنا یقین کرتا ہے وہ سنی یا پڑھی ہوئی چیز پر اتنا یقین نہیں رکھتا۔

علاقے کے کاشتکار اور مقامی ڈیلرز گوبھی کے بیج 406 اور ٹماٹر 1225 کی تیار فصل دیکھ کر بہت متاثر ہوئے اور دونوں بیجوں کی پیداواری صلاحیت پر اپنے اطمینان کا اظہار کیا۔

لائف سائنسز
ایگری ڈویژن

سیلز ٹیم کے جھومر

کسی بھی ادارے کی کامیابی کا دار و مدار اس کی سیلز ٹیم کی کارکردگی پر ہوتا ہے۔ دیکھا جائے تو یہ غلط نہیں ہوگا کہ سیلز کے لوگ ہماری تنخواہوں کا بندوبست کرتے ہیں۔

آئی سی آئی پاکستان کے تمام بزنسز کی سیلز ٹیم کے لوگ اپنے کسٹمرز پر بڑی محنت کرتے ہیں۔ ان کا مقصد کسٹمرز کو اپنی پروڈکٹس ہی فروخت کرنا نہیں ہوتا بلکہ ان کے ساتھ ایک رشتہ اور رابطہ بھی بنانا ہوتا ہے اور جو لوگ اس رشتے اور رابطے کو قائم کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں وہ نہ صرف اپنے سیلز کے ٹارگٹس حاصل کرتے ہیں بلکہ اپنی ٹیم کے جھومر بن جاتے ہیں، بزنس میں لوگ ان کی مثالیں دیتے ہیں اور دیگر لوگوں کے لیے رول ماڈل بن جاتے ہیں۔

سال 2015 کی پہلی سہ ماہی میٹنگ لاہور میں منعقد ہوئی جس میں مستقبل کی حکمتِ عملی کے ساتھ ساتھ سیلز ٹیم کو نئی پروڈکٹس کے بارے میں تربیت بھی دی گئی۔ دو روزہ میٹنگ کے اختتامی اجلاس سے آصف ملک، وائس پریذیڈنٹ، لائف سائنسز بزنس نے اپنے خطاب میں سیلز ٹیم کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ باوجود اس کے مارکیٹ میں بہت زیادہ مقابلے کا رجحان ہے لیکن ہماری سیلز ٹیم نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔

میٹنگ کے اختتام پر آصف ملک نے مختلف علاقوں میں سیلز کے بہترین ریکارڈ بنانے والوں میں تحائف اور نقد انعامات تقسیم کیے۔ انعام یافتگان کی تفصیل درج ذیل ہے:

1- ملک اعظم رحمٰن اعوان
ایریا منیجر میانوالی — Ferti Bio 1508 Packs
نقد انعام — Rs. 52,780/=

2- حافظ صدیق اکبر
ایریا منیجر گوجرانوالہ — Micronutrients Rs. 3.1 mn
نقد انعام — Rs. 93,589/=

3- ظفر اللہ
ایریا منیجر شیخوپورہ — Micronutrients Rs. 3.1 mn and Ferti Bio 1503 Pack
نقد انعام — Rs. 131,641/=

4- عمران باری
ریجنل سیلز منیجر فیصل آباد — Mincronutrients Rs. 7.2 mn and Ferti Bio 5049 Pack
نقد انعام — Rs. 86.274/=

یہ انعامات اور کارکردگی کی حوصلہ افزائی سیلز ٹیم کے دیگر کارکنوں میں صحت مند مقابلے کی فزا پیدا کرتی ہے۔

کندن تو کندن ہے

ویجیٹبل سیڈز کا برانڈ کندن، مارکیٹ میں آہستہ آہستہ اپنی جگہ بناتا جا رہا ہے۔ برانڈ ٹیم اس سلسلے میں مختلف اقدامات کرتی رہتی ہے۔ گزشتہ دنوں ڈان لائف اسٹائل ایکسپو سینٹر کراچی میں برانڈ ٹیم نے اپنا اسٹال لگایا جو کہ نہایت کامیاب رہا۔

اسی طرح کراچی میں واقع مشہور نرسریز میں کندن برانڈ کے بورڈز لگائے گئے جہاں کندن برانڈ کے مختلف سبزیوں کے بیج دستیاب تھے، کراچی میں منعقد ہونے والے سالانہ فلاور شو میں بھی کندن برانڈ کے بیجوں میں شرکاء نے بڑی دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔ اسی طرح سے لاہور کی مشہور خالص فوڈ مارکیٹ کے علاوہ اسلام کی سودا سلف، بیسٹ پرائس سپر اسٹور، اسلام آباد اور جلال سنز گلبرگ لاہور میں نہایت کامیاب طریقے سے برانڈ ٹیم نے کندن برانڈ کو ڈسپلے کیا اور کسٹمرز نے اس میں بڑی دلچسپی کا اظہار کیا۔

واضح رہے کہ کندن برانڈ سبزیوں کے وہ بیج ہیں جو کہ ہم آپ روزانہ اپنی غذا میں استعمال کرتے ہیں۔ ان بیجوں کو لگانے کے لیے لمبے چوڑے قطعہ زمین کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ان کو آپ اپنے فلیٹ میں گملے میں بھی لگا سکتے ہیں۔ ان بیجوں کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ آپ آلودہ پانی سے افزائش پانے والی سبزی کے بجائے اپنے سامنے اور اپنے ہاتھوں سے اگائی ہوئی پاک صاف بہترین سبزی حاصل کرتے ہیں جو کہ ہر وقت آپ کی دسترس میں بھی ہوتی ہے۔

لائف سائنسز

اینیمل ہیلتھ ڈویژن

اینمیل ہیلتھ مینوفیکچرنگ پلانٹ کا دورہ

ہمارے لائف سائنسز بزنس کے اینمیل ہیلتھ کے شعبے کی دیگر شعبہ جات کی طرح یہی حکمت عملی ہے کہ اپنے کسٹمرز کو بہتر سے بہتر خدمات اور ان کے آرڈرز کی بروقت تکمیل ہو۔

اسی نکتے کو مدنظر رکھتے ہوئے اینمیل ہیلتھ ڈویژن نے طے کیا ہے کہ اپنا مینوفیکچرنگ پلانٹ ہونا چاہیئے تاکہ ہم اپنے کسٹمرز کے آرڈرز کی بہتر سے بہتر طریقے سے تکمیل کر سکیں۔ اس سلسلے میں لاہور ملتان روڈ پر واقع ایک جگہ کا انتخاب کیا گیا جہاں پر جدید ترین مشینری نصب ہے۔ گزشتہ دنوں چیف ایگزیکٹو نے اس مینوفیکچرنگ پلانٹ کا دورہ کیا۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ آصف ملک، وائس پریذیڈنٹ لائف سائنسز صبور احمد بزنس منیجر اینیمل ہیلتھ ڈویژن اور عبدالوہاب، بزنس منیجر ایگری ڈویژن بھی تھے۔

پلانٹ منیجر نے چیف ایگزیکٹو اور ان کے ہمراہ آنے والے تمام لوگوں کو پلانٹ کی صلاحیت اور کارکردگی کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ چیف ایگزیکٹو نے پلانٹ کے معائنے پر اپنے اطمینان کا اظہار کیا اور کہا کہ اس پلانٹ کی تنصیب ہمارے اس عزم کا اظہار ہے کہ ہم اپنے کاروبار کو وقت کی ضرورتوں کے مطابق بڑھاتے رہیں گے تاکہ ہم اپنے کسٹمرز کو بہتر سے بہتر پروڈکٹس پیش کر سکیں۔

لائف سائنسز

اینیمل ہیلتھ ڈویژن

سیلز اسٹاف کی عملی تربیت

ہمارے اینیمل ہیلتھ کی سیلز ٹیم کی اپنی پروڈکٹس کے بارے میں زیادہ سے زیادہ آگاہی ہی ان کی جیت ہے تاکہ وہ کسٹمرز کو بہتر سے بہتر طریقے سے پروڈکٹس اور اس کے استعمال کے فوائد سے آگاہ کرسکیں۔

فارمرز چوائس برانڈ کی نئی سیلز ٹیم کے لیے اینیمل ہیلتھ کی جانب سے ایک تفصیلی تربیتی نشست کا اہتمام کیا گیا۔ شرکاء کی دلچسپی اور پروڈکٹس کے بارے میں معلومات میں اضافے کے لیے اس نشست کے دوران ان سے سوالات کیے گئے تاکہ ان کی پروڈکٹس کے بارے میں معلومات سے آگاہ ہوا جائے تاکہ جو ایریاز کمزور ہیں اور جہاں بہتری کی گنجائش ہے اس پر زور دیا جائے۔

ان نشستوں کے بعد شرکاء کا کہنا تھا کہ ایسی معلوماتی نشستیں ہوتی رہنی چاہئیں۔ اس سے ہمارے علم میں اضافہ ہوتا ہے اور ہم کسٹمرز کو زیادہ بہتر انداز سے مطمئن کرسکتے ہیں جو کہ یقیناً ہمارے سیلز اہداف کے حصول میں مددگار ثابت ہوگا۔ ڈیری فارمرز نے اپنے جانوروں میں پائی جانے والی بیماریوں کے حوالے سے سیلز ٹیم کو آگاہ کیا۔ محمد اشفاق بودلہ، ایریا منیجر نے ڈیری فارمرز کو جانوروں میں پیدا ہو جانے والی مختلف بیماریوں اور ان کی وجوہات کے بارے میں آگاہ کیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے ڈیری فارمرز کو فارم مینجمنٹ کی اہمیت اور اس کے جانوروں کی صحت پر اثرات کے بارے میں بھی تفصیل سے سمجھایا۔ میٹنگ کے اختتام پر شرکاء میں فارمرز چوائس کے بارے میں کتابچے اور سیمپل تقسیم کیے گئے۔

ڈیری فارمرز نے اس آگاہی میٹنگ کو اپنے لیے بے حد مفید پایا اور اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس قسم کی میٹنگیں ہمارے مویشیوں کے لیے بیحد فائدہ مند ثابت ہوتی ہیں جو کہ یقیناً ہمارے کاروبار کے استحکام کے لیے بہت ضروری ہیں۔ اس طرح بزنس بھی اپنے برانڈ فارمرز چوائس کو ملک کے کونے کونے تک پہچانا چاہتا ہے۔

آپ کا مویشی۔ آپ کا سرمایہ

پاکپتن۔ ڈیری فارمرز میٹنگ

فارمرز چوائس برانڈ

ہمارے اینیمل ہیلتھ ڈویژن نے ڈیری فارمرز کے لیے سال 2011 میں فارمرز چوائس برانڈ ترتیب دیا جس میں مال ومویشی کی صحت کی دیکھ بھال کے حوالے سے مختلف دوائیاں مارکیٹ کی جا رہی ہیں۔ ڈیری فارمرز میں فارمرز چوائس برانڈ بڑی تیزی سے مقبول ہو رہا ہے۔

ہماری سیلز ٹیم اس سلسلے میں ملک بھر میں ڈیری فارمرز کے ساتھ میٹنگیں کرتی رہتی ہے اور جانوروں کی صحت کے حوالے سے انہیں درپیش مسائل کا حل اور مشورے بھی دیتی رہتی ہے۔

اس سلسلے میں فارمرز چوائس راوی ریجن کی ٹیم نے پاکپتن کے ڈیری فارمرز کے ساتھ ایک میٹنگ منعقد کی جس میں اس علاقے کے مویشیوں میں پائے جانی والی بیماریوں اور ان کے سدباب کے حوالے سے تفصیل سے گفتگو کی گئی۔

لائف سائنسز

اینیمل ہیلتھ ڈویژن

آپ کا مویشی ۔ آپ کا سرمایہ

انتڑیوں کی سوزش ۔ ہاضمہ خراب ، انڈے دینے کی صلاحیت میں کمی

ایم ایس ڈی اینمیل ہیلتھ ورکشاپ

ہمارے لائف سائنسز بزنس کے اینمیل ہیلتھ ڈویژن نے ایم ایس ڈی اینمیل ہیلتھ ڈویژن کے تعاون سے لائیو اسٹاک اور پولیٹری کی صنعت سے وابسطہ فارمرز کے لیے ایک آگاہی ورکشاپ کا انعقاد کیا، اس ورکشاپ میں ایم ایس ڈی اینمیل ہیلتھ کے ماہرین نے خطاب کیا اور لائیو اسٹاک اور پولیٹری فارمرز کو مویشیوں کی صحت کے حوالے سے درپیش مسائل پر گفتگو کی گئی۔

سیمینار کے شرکاء نے ماہرین کے خطاب کو بڑا معلوماتی قرار دیا اور پولٹری کی صنعت سے وابسطہ افراد کی تیکنیکی صلاحیت میں اضافے کا باعث بنا۔

ماہرین نے فارمرز کو بتایا کہ اینارڈین (Enradin) اور کوکسی ویک ڈی (Coeeivae D) پولٹری انڈسٹری کے لیے بہترین پروڈکٹس ہیں۔ یہ پولیٹری کی فیڈ میں شامل کی جاتی ہے جو کہ اینٹی بائیوٹک گروتھ میں اضافے کا باعث بنتی ہے۔ انتڑیوں کی سوزش کو روکتی ہے۔ ہاضمے کو درست رکھتی ہے جس سے پولٹری کی پیداواری صلاحیت یعنی انڈے دینے کی صلاحیت بہتر سے بہتر ہو جاتی ہے۔

لائف سائنسز

اینیمل ہیلتھ ڈویژن

آپ کا مویشی ۔ آپ کا سرمایہ

لیئر بریڈر (مرغیوں) میں خونی پیچش

پروٹین ہماری غذا کا اہم جز ہے جس کو ہم گوشت سے حاصل کرتے ہیں۔ دیکھنے میں آیا ہے کہ مرغی کے گوشت کا استعمال غیر معمولی طور پر بڑھ گیا ہے۔ چنانچہ لوگوں نے بڑے بڑے مرغی خانے بنا ڈالے ہیں اور اب یہ ایک انڈسٹری کی شکل اختیار کر گئی ہے۔ ظاہر سی بات ہے کہ جب کاروبار بڑھتا ہے تو مسائل بھی بڑھتے ہیں۔

بعض اوقات ان لیئر بریڈر (مرغیوں) میں خونی پیچش شروع ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے مرغی کمزور ہو جاتی ہے اور اس کی صحت بھی گر جاتی ہے۔ اس مرض سے بنرد آزما ہونے کے لیے کوکسی ویک ڈی نامی ویکسین برسوں سے بریڈر میں استعمال ہو رہی ہے۔ ڈاکٹر مقصود جعفری صوبہ پنجاب میں لیئر کے اچھے کنسلٹنٹ میں شمار ہوتے ہیں ان کے مطابق کوکسی ۔ ویک ڈی (Coeeivae D) کے ایک مرتبہ استعمال سے لیئر برڈ کو ساری زندگی اس موذی مرض سے نجات مل جاتی ہے۔

اس سلسلے میں کراچی میں ایک سیمینار کو منعقد کیا گیا جس میں پولیٹری انڈسٹری کے ماہرین نے شرکت کی۔ اس موقع پر ڈاکٹر مقصود جعفری نے لیئر فارمرز کو کسی ویک ڈی ویکسین کے استعمال اور اس کے فوائد سے آگاہ کیا اور امید ظاہر کی کہ لیئر میں خونی پیچش کی روک تھام کے لیے لیئر فارمرز اس ویکسین کو استعمال کریں گے۔

جمال میر

سینئر ویئر ہاؤس آفیسر

کسی بھی ویئر ہاؤس کے حوالے سے اشیاء کی ترسیل اور وصولی نہایت ذمہ داری کا کام ہے۔ یہ کام اس وقت اور بھی زیادہ اہمیت اختیار کر جاتا ہے جب معاملہ دوائیوں کا اور وہ بھی گرمی/حرارت سے محفوظ رکھنے والی دوائیوں کا ہو۔ کیونکہ ایسی دوائیوں کی پیکنگ سے لیکر روانگی تک ہر مرحلے پر سخت نگہداشت کی ضرورت ہوتی ہے۔

جمال میر سینئر ویئر ہاؤس آفیسر، لائف سائنسز کے ویئر ہاؤس واقع کراچی کے انچارج ہیں۔ اپنے ذمہ دارانہ رویے اور کام کی وجہ سے ویئر ہاؤس اسسٹنٹ سے ترقی کر کے اس وقت ویئر ہاؤس کے انچارج کی ذمہ داری سنبھالے ہوئے ہیں۔ گزشتہ دنوں جمال میر کو ان کی طویل مدت ملازمت پر 25 سالہ کارکردگی ایوارڈ بھی دیا گیا۔ ادارہ ہمقدم نے اس موقع پر جمال میر سے جو گفتگو کی وہ آپ کے لیے پیش خدمت ہے۔

میں نے 1987 میں آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کو جوائن کیا اور مجھے یہاں ویئر ہاؤس میں بطور اسسٹنٹس گریڈ "C" بھیج دیا گیا۔ اس وقت یہاں میڈیسن کم اور سوڈا ایش بہت زیادہ اسٹور ہوتا تھا اور روزانہ بہت بڑی مقدار میں اس کی مقامی مارکیٹ میں سپلائی بھی ہوتی تھی۔ میرے سپروائزر عزیز الرحمٰن تھے۔ ویئر ہاؤس کے کام کے معاملے میں نے ابھی تک ان جیسا کوئی آدمی نہیں دیکھا۔ مجال ہے کہ کوئی چیز غلط پیک ہو جائے یا کسی کسٹمر کو غلط چلی جائے۔ میں فخر سے یہ کہہ سکتا ہوں کہ وہ میرے استاد ہیں۔

یہ بڑی ذمہ داری کا کام ہے کیونکہ ہماری زیادہ تر دوائیاں لائف سیونگ ڈرگس ہیں اور ان کو ویئر ہاؤس میں آنے سے لیکر ان کی متعلقہ ڈیلر/کسٹمر کو روانگی تک ہر مرحلہ پر ان پر نظر رکھنا ہوتا ہے کیونکہ ان دوائیوں کا تعلق کسی کی زندگی سے ہوتا ہے۔ میں اس کام کو اپنا ذاتی کام سمجھ کر کرتا ہوں۔ کراچی کے ویئر ہاؤس سے ہم پاکستان بھر میں یہ میڈیسن بھیجتے ہیں۔ اس میں انسانوں کے علاوہ مویشیوں اور مرغیوں کی بھی مختلف میڈیسنز شامل ہیں۔

میری ذمہ داریوں میں ویئر ہاؤس میں آنے اور جانے والی تمام میڈیسنز کا ریکارڈ رکھنا، کام کو ایک سسٹم کے تحت انجام دینا، سیلز اور سپلائی چین ڈیپارٹمنٹ کے لوگوں سے رابطہ، اپنی اور اپنے ساتھ کام کرنے والے ورکرز کے سیفٹی کا خیال رکھنا اور کمپنی کی ایچ ایس ای کی پالیسی کے تحت تمام کاموں کو بروقت انجام دینا ہے۔

میرے ساتھ تقریباً 40-35 افراد کی ٹیم ہے جو ویئر ہاؤس کا انتظام سنبھالتی ہے۔

مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ میری ٹیم بہت اچھی اور محنتی ہے۔ یہ لوگ مجھ سے بیحد تعاون کرتے ہیں۔ ان کے تعاون کے بغیر شاید میری کارکردگی اتنی اچھی نہیں ہوتی۔ اس ٹیم میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو میرے ساتھ ہی یہاں کام پر لگے اور آج وہ میرے بازو اور آنکھیں ہیں۔

2008 تک میں اپنی ترقی کے مختلف مراحل سے گزرتا رہا اور 2008 میں کمپنی نے مجھے مینجمنٹ کیڈر میں ترقی دی اور سینئر ویئر ہاؤس انچارج بنا دیا۔

میں نے ہمیشہ ٹیم بلڈنگ پر توجہ دی ہے۔ میں اپنی ٹیم کے ہر ممبر کی کارکردگی پر نظر رکھتا ہوں اور ان کے اچھے کاموں کو بروقت سراہتا ہوں۔ ان کی تجاویز کو غور سے سنتا ہوں اور ان کی حوصلہ افزائی بھی کرتا ہوں۔ میرے خیال میں اچھے ٹیم ورک کے لیے یہ سب چیزیں کرنا ضروری ہے ورنہ آپ مطلوبہ نتائج نہیں حاصل کر سکتے۔

اس سب کے علاوہ میرے تمام سپروائزر/ مینیجرز نے میرے ساتھ بڑا تعاون کیا اور مجھے ڈیولپ کیا۔ انہوں نے ہر مرحلے پر میری رہنمائی کی اور سکھایا۔ ان کی حوصلہ افزائی اور توجہ میرے اوپر نہ ہوتی تو شاید میں اتنا کامیاب نہیں ہوتا۔ میں اس کے لیے ہمیشہ ان کا مشکور رہوں گا۔

اس وقت مجھے اس ادارے میں کام کرتے ہوئے 29 سال ہو رہے ہیں۔ اب یہ میرے لیے ایک گھر کی طرح ہے۔ میں اپنے کام سے بہت مطمئن ہوں، میرے دو بچے ہیں۔ ایک بیٹا اور بیٹی۔ بیٹے نے بی کام کیا ہے جبکہ بیٹی ایم اے کر چکی ہے۔ میری خواہش ہے کہ میں اس کمپنی میں کام کرتے ہوئے ریٹائر ہوں۔ یہ کمپنی بڑی منفرد کمپنی ہے جو یہاں 5 سال کام کر جاتا ہے تو اسی کمپنی کا ہو جاتا ہے کیونکہ یہاں لوگ ایک دوسرے کا بیحد خیال رکھتے ہیں۔

لائف سائنسز
فارما سیوٹیکلز
صحت زندگی کے ساتھ

کینسر کا عالمی دن

دنیا بھر میں 4 فروری کو کینسر کا عالمی دن بنایا جاتا ہے۔ اس دن کو منانے کا مقصد یہ ہے کہ لوگوں میں کینسر کے بارے میں آگاہی دی جا سکے اور اس سے بچاؤ اور احتیاط کے بارے میں بتایا جائے۔

عالمی ادارہ صحت کی ایک رپورٹ کے مطابق 2005 سے 2015 تک دنیا بھر میں 84 کروڑ افراد کینسر کی وجہ سے وفات پا جائیں گے۔

ہمارے لائف سائنسز بزنس کے فارما سیوٹیکلز ڈویژن نے عوام کی آگاہی کے لیے چھاتی اور پروسٹیٹ (Prostate) کے کینسر کے بارے میں ایک اشتہاری مہم FM ریڈیو کے مختلف چینلز پاکستان پر چلائی۔ پاکستان میں خواتین میں چھاتی کا کینسر سب سے زیادہ پایا جاتا ہے جبکہ مرد حضرات میں یوں تو منہ اور پھیپھڑے کے کینسر کا مرض تمباکو اور گٹکے کے استعمال کی وجہ سے سب سے زیادہ ہے لیکن پروسٹیٹ (Prostate) کے کینسر کے مریض بھی کافی تعداد میں پائے جاتے ہیں۔

کینسر کے مرض کا یوں تو ابھی تک کوئی 100 فیصد کامیاب علاج دریافت نہیں ہوا ہے۔لیکن جتنی جلدی اس مرض کا پتہ چل جائے مریض کے صحتیاب ہونے کے اتنے ہی زیادہ امکانات ہوتے ہیں۔ چنانچہ ڈاکٹر تجویز کرتے ہیں کہ پروسٹیٹ (Prostate) کے کینسر کی تشخیص کے لیے مرد حضرات کو 50 سال کی عمر کے بعد خون کا ایک سادہ سا ٹیسٹ اپنے ڈاکٹر کے مشورے سے کرانا چاہیئے جبکہ چھاتی کے کینسر کے لیے خواتین کو سال میں کم از کم ایک بار اپنا معائنہ ڈاکٹر سے کرانا چاہیئے۔کیونکہ مرض کی بروقت تشخیص، صحیح اور بہترین علاج میں مدد دیتی ہے۔

کارڈیو چیمپئین ٹرافی

ہمارے لائف سائنسز بزنس کی کارڈیولوجی ٹیموں کے درمیان ایک صحتمند مقابلہ کی فضا تیار کرنے کے لیے کارڈیو چیمپئین ٹرافی برائے سال 2014-2016 کا اعلان کیا گیا۔

اس حوالے سے ہمارے ملتان ریجن کی ایسٹرازنیکا کارڈیولوجی ٹیم نے سیلز کے شعبے میں اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور مسلسل پہلی اور دوسری سہ ماہی میں کارڈیو چیمپئین ٹرافی جیتی۔ہماری جانب سے ایسٹرازنیکا کارڈیولوجی ٹیم کو مبارکباد۔

کیا آپ کو معلوم ہے کہ پاکستان میں ہر دو منٹ میں ایک بچہ پینے کا صاف پانی میسر نہ ہونے کی وجہ سے مر جاتا ہے۔

پینے کے پانی کو صاف رکھیں اور اپنے بچوں کو ہیضے سے بچائیں۔

source: http://www.thenews.com.pk/Todays-News-6-239610-Water-borne-diseases-major-health-threa

(Sci. Tech. and Dev., 31(3): 219-226,2012)

ICI PAKISTAN

Amybact®
Probiotic Sachet

UN WATER
22 MARCH
WORLD WATER DAY 2015
WATER AND SUSTAINABLE DEVELOPMENT

ہمقدم

Published by Corporate Communications & Public Affairs Department
ICI House, 5 West Wharf, Karachi, 74000
Designed by AA Graphics / Printed by

MG160615-0106